REGD. NO. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

ربوہ

روزنامہ

یوم پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۸ شوال ۱۳۸۱ھ

الفضل

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۱۵ امان ۱۳۴۱ ہش ۔ ۱۵ مارچ ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۶۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۴ مارچ بوقت ۹ بجے صبح

پرسوں سے حضور کو ضعف کی شکایت بار بار ہو جاتی ہے۔ کل شام کو بھی بے چینی اور ضعف کی شکایت رہی۔ اس وقت طبیعت ٹھیک ہے۔ حسب معمول کل بھی حضور سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

قومی مقاصد کے حصول کیلئے صدر ایوب عنقریب ایک منشور کا اعلان کرینگے

عوام کو ملک کی ترقی کیلئے قربانی دینے کا طریقہ سیکھنے کی تلقین

کراچی ۱۴ مارچ۔ صدر ایوب خاں نے بتایا ہے کہ وہ عنقریب ایک منشور کا اعلان کریں گے۔ جس میں قومی مقاصد کو حاصل کرنے کے سلسلہ میں طریق کار کی وضاحت ہوگی۔ انہوں نے توقع ظاہر کی کہ عوام اس منشور کی تائید کریں گے۔ صدر مقامی صنعت کاروں کے ایک وفد سے جو انہیں نئے آئین کے نفاذ پر مبارکباد پیش کرنے آیا تھا باتیں کر رہے تھے۔

صدر ایوب نے کہا کہ عوام کے لئے ضروری ہے کہ وہ قومی مفادات اور قومی مقاصد کے حاصل کرنے کی راہ میں حائل شدہ مشکلات کو سمجھ لیں۔ اور ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے مشترکہ طور پر کوشش کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کو ملک کی ترقی اور قوم کو متحد بنانے کے لئے قربانی دینے کا طریقہ سیکھنا چاہیئے۔

اس وفد نے صدر محمد ایوب خاں سے ایوان صدر میں ملاقات کی اور انہیں قوم کو ایک قابل عمل اور جمہوری آئین دینے پر مبارکباد دی۔ وفد کی قیادت داؤد کارپوریشن اور داؤد فونڈیشن کے چیئرمین مسٹر احمد داؤد کر رہے تھے۔

الجزائر میں متارکہ جنگ کے معاہدے پر آج دستخط ہو جائیں گے

فرانسیسی باشندوں کی قومیت اور الجزائری قیدیوں کی عام معافی کے بارے میں مکمل اتفاق

ایویان ۱۴ مارچ۔ اس بات کا قوی امکان ہے کہ آزاد الجزائر میں متارکہ جنگ کے بارے میں سمجھوتہ ہو جائے گا۔ دونوں وفود نے کل اپنے صبح کے اجلاس میں متارکہ جنگ کے معاہدے کی آخری تفاصیل پر غور کیا۔ علاوہ ازیں عبوری عرصہ میں آزاد الجزائر کی مسلم فوجوں کی حیثیت کے مسئلہ پر بھی غور کیا گیا۔

خیال ہے کہ متارکہ جنگ سے استصواب تک کا عبوری عرصہ کئی ماہ کا ہوگا۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ آج صبح کے اجلاس میں فوجی مسائل۔ عبوری انتظامیہ کے الجزائری ارکان کا تقرر اور متارکہ جنگ کے معاہدے پر عمل درآمد کے متعلق غور کیا گیا۔ باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ کل کے مذاکرات میں الجزائر میں رکھے جانے والی فوج کی تعداد اور مقید الجزائریوں کی عام معافی کے بارے میں مکمل سمجھوتہ ہو گیا۔ عبوری دور میں الجزائر میں جو فوج رکھی جائے گی۔ وہ عبوری انتظامیہ کے تحت ہوگی۔ ان ذرائع نے بتایا ہے کہ وفود نے الجزائر میں آباد فرانسیسی باشندوں کی قومیت کے بارے میں سمجھوتے کے مسودے کو آخری شکل دے دی ہے۔ گزشتہ دنوں مذاکرات کے دوران اس مسئلہ کے اہم نکات کے بارے میں سمجھوتہ ہو گیا تھا۔

مکرم مرزا اجتناب بیگ صاحب کی علالت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک صحابی مکرم مرزا اجتناب بیگ صاحب اپریشن کے بعد کمزور سے کمزور ہوتے جا رہے ہیں۔ اس لئے عید کے بعد انہیں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل کروایا گیا ہے۔ دونوں پاؤں پہلے ہی متورم تھے۔ مگر اب یہ ورم بڑھتے بڑھتے تمام جسم پر پھیل گیا ہے۔ خصوصاً پیٹ کا ورم خاصہ تشویشناک ہے۔ جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، درویشان قادیان اور احباب سے مرزا صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار:۔ مرزا عبدالرشید

تمباکو نوشی سے سرطان پیدا ہوتا ہے

لنڈن ۱۴ مارچ۔ برطانوی وزیر صحت نے کل دارالعوام میں بتایا کہ برطانوی حکومت تمباکو نوشی کے صحت پر مضر اثرات کی پبلسٹی کی ہر امکانی کوشش کرے گی۔ وزیر صحت مسٹر پاول نے کہا کہ انہوں نے رائل کالج آف فزیشنز کی تحقیقاتی کمیٹی کی یہ بات تسلیم کر لی ہے کہ تمباکو نوشی اور پھیپھڑوں کے سرطان میں براہ راست تعلق ہے کمیٹی نے گزشتہ ہفتے اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ تمباکو سے متعلق اشتہارات کی اشاعت پر پابندی عائد کر دی جائے۔ وزیر صحت نے کہا کہ حکومت تمباکو نوشی سے باز رکھنے کے لئے سخت اقدامات کا ارادہ نہیں رکھتی ہے۔ لیکن وہ سگرٹوں کی اشتہار بازی پر کچھ کنٹرول ضرور کرے گی۔ تمباکو نوشی کی عادت ترک کرانے کے لئے خاص کلینک قائم کرنے کے بارے میں بھی غور کیا جا رہا ہے۔ وزیر تعلیم نے دارالعوام کو بتایا کہ سکول کے بچوں میں تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کی خوب پبلسٹی کی جائے گی۔

بیگم زینت فدا حسن انتخاب لڑیں گی

لاہور ۱۴ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ کل پاکستان انجمن خواتین (اپوا) کی چیئرمین بیگم زینت فدا حسن صوبائی اسمبلی کے لئے لاہور۔ راولپنڈی اور سرگودھا کے انتخابی حلقے سے انتخاب لڑیں گی۔ یاد رہے کہ آپ قبل ازیں مغربی پاکستان کی ایک سابق وزارت میں نائب وزیر رہ چکی ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ نئے آئین میں ملک کی دونوں صوبائی اسمبلیوں اور پارلیمنٹ میں خواتین کے لئے نشستیں مخصوص کر دی گئی ہیں۔

ہر روز ایک سو پاکستانی برطانیہ پہنچتے ہیں

لنڈن ۱۴ مارچ۔ برطانیہ کے محکمہ داخلہ کے ایک ترجمان نے کل یہاں کہا کہ ہر روز ایک سو سے زائد پاکستانی برطانیہ پہنچ رہے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ ۱۹۶۱ء کے شروع سے برطانیہ میں پاکستانیوں کی آمد کی رفتار برابر تیز ہوتی جا رہی ہے۔ صرف پچھلے دو مہینوں میں یہ رفتار کچھ سست ہو گئی تھی۔ ترجمان نے بتایا کہ جنوری ۱۹۶۱ء میں چار سو پاکستانی برطانیہ آئے فروری میں یہ تعداد ۶۰۰ ہو گئی اور مارچ میں دو ہزار ایک سو ہو گئی اپریل اور مئی کے سوا یہ تعداد برابر بڑھتی رہی یہاں تک کہ نومبر میں یہ تعداد دو ہزار سات سو اور دسمبر میں تین ہزار تین سو تک پہنچ گئی۔ پاکستانی ہائی کمیشن کے ایک ترجمان نے کہا کہ برطانیہ میں پاکستانیوں کی آمد بڑھ رہی ہے۔ مگر ان کی صحیح تعداد بتانا مشکل ہے۔ اس وقت برطانیہ میں پاکستانیوں کی مجموعی تعداد ۳۰ اور ۴۰ ہزار کے درمیان ہے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ؍ مارچ ۶۲ء

مغربی دُنیا اور اسلام — تحریکِ جدید کا کارنامہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب "تحریکِ جدید" کا آغاز کیا تھا تو بظاہر ایک ضمنی تحریک سمجھی گئی تھی۔ چندۂ عام کی موجودگی میں جو ہر فردِ جماعت کے لئے لازمی ہے تحریکِ جدید میں حصہ لینا طوعی اور محدود حالوقت تھا۔ مگر جب یہ درخت بڑھا اور پھل پھول لانے کے آثار نظر آنے لگے اور اللہ تعالیٰ نے جماعت کو اس کے فوائد سے واقف کر دیا تو گو بظاہر یہ اب تک طوعی نوعیت ہی رکھتی ہے لیکن اسکا دائمی ہونا واضح ہوتا چلا گیا ہے۔

بات یہ ہے کہ تحریکِ جدید میں جو روپیہ پیسہ حاصل ہوتا ہے شروع ہی سے وہ بیرونی اور غیر مسلم ممالک میں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے لئے وقف ہے۔ یہ کارنامہ تحریکِ جدید کا ہی ہے کہ آج تقریباً تمام مغربی ممالک میں جماعتِ احمدیہ کے مشنوں کا اثر و نفوذ کر چکا ہے۔ اہم مقامات پر نہ صرف مشن قائم ہو چکے ہیں بلکہ متعدد مساجد تعمیر ہو چکی ہیں جن سے نمائشی طور پر نہیں بلکہ فی الواقعہ پانچ وقت نماز کی اذان بلند ہوتی ہے علاوہ ازیں کئی مغربی اور غیر زبانوں میں نہ صرف قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں بلکہ کثیر اسلامی لٹریچر پھیلایا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کام اتنا اہم ہے کہ نہ صرف دوستوں نے بلکہ اکثر مخالفوں نے بھی اس کا وزن محسوس کر لیا ہے۔

جماعتِ احمدیہ تبلیغِ اسلام کے تعلق میں تحریکِ جدید کی برکت سے کیا کام سرانجام دے رہی ہے اس کا تھوڑا سا اندازہ مغربی پادریوں اور دیگر مقتدر لوگوں کے ان اعترافات سے کیا جا سکتا ہے جن کا مختصراً ذکر الفضل اور دیگر جماعتی جرائد میں ہمیشہ ہوتا رہتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں کوئی دن ایسا نہیں چڑھتا جس میں جماعتِ احمدیہ کے مبلغین کوئی نہ کوئی قدم تبلیغ و اشاعتِ دین کے لئے آگے نہیں بڑھاتے۔

یورپ امریکہ اور دیگر غیر مسلم ممالک میں اسلام کا جھنڈا بلند کرنے میں جو رکاوٹیں ہیں ان میں سے قدیم اور گہرے تعصب کا وہ بت ہے جس کو فی الحقیقت کفر و شرک کا ایک ہمالہ کہنا چاہیئے جس سے ٹکرانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ خیال کیجئے کہ صدیوں سے غیر مسلم اقوام نہ صرف یہ کہ مشرکانہ دینوں میں آسودہ چلی آئی ہیں بلکہ اسلام کے خلاف نہایت سوچی سمجھی ہوئی تدبیروں سے پراپیگنڈہ کی شکار رہی ہیں۔ اس طرح یہ بت روز بروز موٹا اور مضبوط ہوتا چلا گیا ہے۔ ایسے بت کو توڑنا تو کجا اس میں ذراسی خراش پیدا کرنا بھی قوت کا ایک پہاڑ چاہتا ہے۔

اس کے باوجود اسلامی صداقتیں بھی اتنی کمزور نہیں ہیں کہ اگر خلوصِ دل اور حقیقی عزم سے ان کو لیکر اٹھا جائے تو مادی کمزوریوں کی موجودگی میں بھی وہ اثر نہ دکھا سکیں۔ چنانچہ جماعتِ احمدیہ کی ناچیز کوششوں کا یہ اثر ہے کہ ایک مصری معاند اخبار الفتح یہ کہنے پر مجبور ہو گیا کہ احمدیوں کی چھوٹی سی جماعت اسلام کی صداقتوں کی وجہ سے عیسائی مشنوں کے مقابلہ میں بھی ایسی نمایاں فتح حاصل کر رہی ہے کہ عیسائی مشنوں کا کام ان کے سامنے ہیچ معلوم ہوتا ہے۔ اور ساری دنیا کے مسلمان ان کے پاسنگ کام بھی کر کے نہیں دکھا سکے۔ ہم نے یہ بات نہایت احتیاط اور اختصار کے ساتھ اپنے الفاظ میں بیان کی ہے ورنہ اخبار الفتح کے الفاظ تو ان سے بھی کہیں زیادہ وزن دار ہیں۔

الفتح کا یہ تبصرہ تو اب پرانا ہو چکا ہے اور یہ خیالات بھی گو ایک معاند کے ہیں پھر بھی وہ مسلمانوں کا اخبار ہے اور ممکن ہے کہ اس سے نادانستہ طور پر احمدیوں کی جدّوجہد کے متعلق کسی قدر مبالغہ بھی ہو گیا ہو۔ ذیل میں ہم ایک امریکن "نو مسلم" کی ایک تقریر کے کچھ اقتباس درج کرتے ہیں جس سے معلوم ہو گا کہ جماعتِ احمدیہ تحریکِ جدید کی برکت سے کیا کام سرانجام دے رہی ہے: یہ تقریر مسٹر سٹفن ڈی۔ نیو فونڈلینڈ کینیڈا نے چودھویں احمدی مسلم کنونشن میں جو کلیولینڈ اُہیو۔ امریکہ میں منعقد ہوئی فرمائی تھی۔ آپ فرماتے ہیں:-

"بسا اوقات مجھ سے سوال کیا جاتا ہے کہ "تم نے کس طرح امریکن روایات اور موروثی ثقافت کی طرف سے موہنہ پھیر لیا ہے اور ایسا دین اختیار کر لیا ہے جو تمہاری روشِ زندگی کے بالکل متضاد ہے۔ کیونکہ ہماری ثقافت کی بنیاد تو عیسائیت پر ہے۔ یہی چیز ہے جس نے امریکہ کو اتنا عظیم بنا دیا ہے"!

الغرض اس طرح ان کے استدلال کی رَو بہتی ہے صاف بات تو یہ ہے کہ میرے پاس انکے استفسارات کا کوئی واضح جواب کبھی نہیں تھا۔ لہٰذا اس سوال پر تھوڑا سا غور کرنے سے میں اس کے اس حل پر پہنچا ہوں جو میں ابھی بیان کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ امریکن مسلمانوں کو اس سے اپنی پوزیشن واضح کرنے میں مدد ملے گی کہ انہوں نے امریکن روایات اور موروثی ثقافت کے ہوتے ہوئے اسلام کیوں اختیار کیا ہے۔

"سنہ ۱۹۲۱ء میں اسلام سے پہلے پہل امریکہ کے لوگوں کو ایک مسلم مشنری نے روشناس کرایا جو ہندوستان سے جماعتِ احمدیہ کی طرف سے امریکہ میں وارد ہوا تھا۔ اس وقت سے امریکی لوگوں کے دلوں میں اسلام روز افزوں جگہ حاصل کرتا چلا گیا ہے۔ اسلام دونوں یورپین اور افریقی نسل کے امریکنوں کا دین بن چکا ہے۔ اور آج جماعتِ احمدیہ کے مشنریوں کی جدوجہد سے اور احمدی مسلمانوں کی کمیونٹی کی کوششوں سے اسلام کا صحیح چہرہ امریکی خاندانوں میں اپنا راستہ بنا رہا ہے۔ جس سے آہستہ آہستہ اسلام کے متعلق غلط فہمیاں اور غلط توجیہات جو دونوں مغربی مصنفین اور مستشرقین نے دیدہ دانستہ پھیلا رکھی ہیں دور ہو رہی ہیں"۔

مسٹر سٹفن ڈی کی یہ تقریر مختصر مگر نہایت مدلل بھی ہے اور ولولہ انگیز بھی۔ انشاء اللہ اس کا ترجمہ ہم بعد میں الفضل میں شائع کریں گے۔ یہاں ہم صرف اتنا دکھانا چاہتے ہیں کہ جماعتِ احمدیہ کس طرح امریکی دانشمندوں کے دلوں میں اسلام اتار رہی ہے اور کس طرح وہ یورپ اور امریکہ میں توحید باری تعالیٰ اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا راستہ تیار کر رہی ہے۔ جماعتِ احمدیہ کی یہ کامیابی اس یقین اور ایمان کی وجہ سے ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس کے ارکان کے دلوں میں از سرِ نو زندہ کر دیا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مغربی ممالک کے فلسفہ اور سائنس اور مادی ترقیوں پر اسلام کی فتحیابی کے متعلق جو کچھ فرمایا ہے آج ہم اس کو اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں ایک حوالہ ملاحظہ فرمائیے۔ آپ سر سید احمد مرحوم کو لکھتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اسکو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بیدل نہیں ہونا چاہیئے کہ اب کیا کریں یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علومِ جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ مَیں شکرِ نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رُو سے مَیں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا۔ بلکہ حال کے علومِ مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہے ہیں اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور مَیں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اسکی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی۔ تا باطل علم کی مخالفانہ طاقتوں کو اسکی الٰہی طاقت ایسا ضعیف کرے کہ کالعدم کر دیوے۔ مَیں متعجب ہوں کہ آپ نے کس سے اور کہاں سے سُن لیا اور کیونکر سمجھ لیا کہ جو باتیں اس زمانہ کے فلسفہ اور سائنس نے پیدا کی ہیں وہ اسلام پر غالب ہیں۔ حضرت خوب یاد رکھو کہ اس فلسفہ کے پاس تو صرف عقلی استدلال کا ایک ادھورا سا ہتھیار ہے اور اسلام کے پاس یہ بھی کامل طور پر اور دوسرے کئی آسمانی ہتھیار ہیں پھر اسلام کو اس کے حملہ سے کیا خوف۔ پھر نہ معلوم کہ آپ اس قدر اس فلسفہ سے کیوں ڈرتے ہیں اور کیوں اس کے قدموں کے نیچے گرے جاتے ہیں اور کیوں قرآنی آیات کو ناویلات کے شکنجہ پر چڑھا رہے ہیں"۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام
حاشیہ صفحہ ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

دُنیا کی مشکلات کے حل کیلئے خدا تعالیٰ کا قائم کردہ عالمگیر نظام

نظامِ وصیّت کی اہمیّت قرآن کریم کی روشنی میں

از مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے ربوہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

وما من دابة فی الارض الا علی اللہ رزقها و یعلم مستقرها و مستودعها۔ کل فی کتٰب مبین (ھود ع ۱)

ترجمہ۔ زمین میں ایسا کوئی بھی جاندار نہیں ہے جس کا (ہر قسم کا) رزق اللہ (تعالیٰ) کے ذمہ نہ ہو۔ وہ اس کی عارضی رہائش کی جگہ کو اور اس کی مستقل رہائش کی جگہ کو (بھی) جانتا ہے (یہ) سب (کچھ) ایک واضح کرنے والی کتاب میں (موجود) ہے۔

اللہ تعالیٰ رحمٰن ہے جو اپنے بندوں کی ہر قسم کی ترقی جسمانی، علمی، ذہنی، فکری، روحانی کے سامان از خود ہی مہیا فرماتا ہے۔ ہر زمانے کی مخصوص مشکلات کا حل پیدا کرنا دراصل اللہ تعالیٰ ہی کا کام ہے لیکن دنیا کی مشکلات کے حل کے لئے جو خدائی نظام قائم کیا جاتا ہے وہ یکدم معرض وجود میں نہیں آجاتا بلکہ تدریج اپنے کمال کو پہنچتا ہے۔ اس سے بعض کج فہم یہ قیاس کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی مشکلات کا کوئی حل پیدا ہی نہیں کیا۔ دوسرے خدائی نظام کی بنیاد وحی الٰہی کے کے ذریعہ قائم ہونے والے طوعی احکام پر ہوتی ہے۔ تا ان احکام پر عمل کرنے یا نہ کرنے سے جزاء و سزا مرتب ہوسکے یوم الدین کا تصور اسلام کا ایک بنیادی تصور ہے جو اسلام کے تمام احکام کی بنیادوں میں سے ایک بڑی بنیاد ہے۔ اسلام کسی ایسے جبری نظام کے قیام کا حامی نہیں ہوسکتا جو انسان کی آزادی سلب کرکے اسے ایک مشین کی حیثیت دیتا ہو۔ انہی دونوں امور کو مندرجہ بالا آیت کریمہ کے ساتھ ہی اگلی آیت میں واضح کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وهو الذی خلق السمٰوٰت والارض فی ستة ایام وکان عرشه علی الماء لیبلوکم ایکم احسن عملا ولئن قلت انکم مبعوثون من بعد الموت لیقولن الذین کفروا ان هذا الا سحر مبین (ھود ع ۱)

(ترجمہ) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ وقتوں میں (بتدریج مختلف ادوار میں سے گزارتے ہوئے پیدا کیا (تھا اور اب بھی وہ یہی طریق اختیار کرے گا) اور اس کا عرش (یعنی اصول حکومت روحانی) پانی (یعنی وحی کے نظام) پر (مبنی) ہے۔ (یہ اس لئے) تاکہ وہ تمہارا امتحان کرے (کہ) تم میں سے کس کے عمل زیادہ اچھے ہیں۔ اور یہ یقینی امر ہے کہ اگر تو (دنیا کے لوگوں سے یہ کہے (کہ تمہاری مشکلات کے حل کے لئے اور تمہاری ہلاکت آفرین حالت یا) موت کے بعد (تمہیں از سر نو زندگی عطا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنے احکام نازل فرما دیئے ہیں اور) تم ضرور اٹھائے جاؤ گے تو جن لوگوں نے انکار کیا ہے (قسمیں کھا کھا کر) کہیں گے (کہ) یہ (دعویٰ) صرف ایک دھوکہ ہے۔

موجودہ زمانے نے بہت سے پیچیدہ مسائل ہمارے سامنے پیش کئے ہیں۔ ایسی ایسی مشکلات انسان کے سامنے آرہی ہیں جن سے کوئی مفر نظر نہیں آتا۔ ہر قسم کا امن مفقود ہے اور مستقبل میں مزید بدامنی کا سامان نظر آتا ہے۔ انسان اس وقت نہ اقتصادی نہ ذہنی یا روحانی اور نہ ہی جسمانی طور پر امن میں ہے بلکہ تباہی کے کنارے پر ہے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ قرآن کریم کے وعدہ کے مطابق کیا اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کی مشکلات اور ضرورتوں کے لئے کوئی آسمانی مائدہ یا رزق نازل فرمایا ہے۔ سو ہمیں اس زمانہ میں بھی ایک مرد خدا بآواز بلند یہ کہتا ہوا سنائی دیتا ہے۔

دوڑ کر میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

لیکن افسوس کہ اس آواز کو سنکر دنیا کے فرزانوں نے یہی جواب دیا ہے کہ ان هذا الا سحر مبین

یہ تو محض دھوکا ہی دھوکا ہے۔ بھلا یہ آواز کیسے ہمارے لئے امن کا پیغام ثابت ہوسکتی ہے اور کیسے ہمارے لئے آسمانی مائدہ کا انتظام کرسکتی ہے؟

یہ زمانہ جس میں سے ہم گزر رہے ہیں اسی مرد خدا کا زمانہ ہے۔ دنیا کے مسائل گھناؤنی اور ہولناک صورت اختیار کرچکے ہیں۔ ان مشکلات کا کوئی حل نظر نہیں آتا۔ امن عالم کا قیام ناممکن نظر آتا ہے۔ دنیا کے دانشوروں نے دنیا کو ایک جہنم زار بنا دیا ہے۔ لیکن اس حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والے مردِ خدا نے ایک جنتی نظام کے قائم کرنے کا دعویٰ فرمایا ہے اور قرآن کریم نے بھی بتایا ہے کہ اس مرد خدا کو ایک جنت دی جائے گی چنانچہ مندرجہ بالا آیات کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

قیل ادخل الجنة۔ قال یٰلیت قومی یعلمون بما غفرلی ربی وجعلنی من المکرمین (یٰس ع ۲)

(ترجمہ) (تب اسے خدا تعالیٰ کی طرف سے) کہا گیا کہ جنت میں داخل ہوجا (اس پر) اس نے کہا کاش میری قوم بھی (اس جنتی نظام کی قدر و قیمت کو) جانتی (اور اسے اپناتی اور اسے معلوم ہوتا کہ) کس طرح (اس نظام نو کے ذریعہ سے) میرے رب نے میری کمزوریوں اور مشکلات پر پردہ ڈال دیا ہے اور مجھے معزز گروہ میں شامل کیا ہے

وہ کونسی جنت ہے جو اس مرد خدا کو دی گئی ہے۔ اور اس کے ذریعہ ساری دنیا کے سامنے پیش کی گئی وہ یہی نظام نو ہے جو اس نے نظام وصیت و نظام مقبرہ بہشتی“ کے ذریعہ دنیا کے سامنے رکھا۔

ہر زمانے کا رزق آسمان سے ہی آتا ہے۔ ہر زمانے کی مشکلات کا حل خدا تعالیٰ ہی نازل کرتا ہے۔ نظام وصیت وہ نظام ہے جس کی بنیادوں پر ایک قائم رہنے والی جنت ارضی کی تشکیل ہونے والی ہے جس کے ذریعہ سے ایک دفعہ پھر زمین ہر قسم کی برکات سے بھر جائے گی اور اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی :

نظامِ وصیت کے ذریعہ اموال کی کثرت

اس نظام وصیت کے ذریعہ سے اسلام کی مرکزی خلافت کے پاس تمام اطراف عالم سے اموال کھچے چلے آئیں گے۔ اور پھر طوعی طور پر۔ اور اس قدر کثرت ہوگی کہ دنیا کی کوئی اقتصادی ضرورت نہ ہوگی جو ان سے پوری نہ ہو۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”اگر ساری دنیا احمدی ہوجائے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ساری دنیا سے یہ مطالبہ ہوگا۔ کہ خدا تعالیٰ تمہارے ایمانوں کی آزمائش کرنا چاہتا ہے۔ اگر تم سچے مومن ہو، اگر تم جنت کے طلب گار ہو۔ اگر تم خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو اپنی جائیدادوں کا ۱/۱۰ سے ۱/۳ حصہ اسلام اور مصالح اسلام کی اشاعت کے لئے دے دو۔ اور اس طرح ساری دنیا کی جائیدادیں قومی فنڈ میں آجائیں گی۔ اور بغیر کسی قسم کے جبر اور لڑائی کے اسلامی مرکز صرف ایک نسل میں تمام دنیا کی جائدادوں کے ۱/۱۰ حصہ سے ۱/۳ حصہ کا مالک بن جائے گا اور اس قومی فنڈ سے غربا کی خبرگیری کی جاسکے گی۔

پھر یہ یاد رکھو کہ وصیت صرف پہلی نسل کے لئے نہیں بلکہ دوسری نسل کے لئے بھی ہے اور اس سے بھی انہی قربانیوں کا مطالبہ ہے اور چونکہ وصیت کے (ذریعہ) دنیا کے سامنے جنت پیش کی جارہی ہے۔ اگلی نسل اس کو لینے سے کس طرح انکار کرے گی پس دوسری نسل پھر اپنی خوشی سے بقیہ جائداد کا ۱/۱۰ سے ۱/۳ حصہ قومی ضرورتوں کے لئے دے دے گی۔ اور پھر تیسری اور پھر چوتھی نسل بھی ایسا ہی کرے گی۔ اور اس طرح چند نسلوں میں ہی احمدیوں کی جائیدادیں نظام وصیت کے قبضہ میں آجائیں گی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

. . . .

. . . .

آگے

اگر وصیت کا نظام وسیع طور پر جاری ہو جائے تو مقصد بھی حل ہو جائے فساد اور خون ریزی بھی نظر نہ آئے آپس میں محبت اور پیار بھی رہے۔ دنیا میں کوئی بھوکا اور ننگا بھی دکھائی نہ دے اور چند نسلوں میں انفرادیت کی روح کو تباہ کئے بغیر قومی فنڈ میں دنیا کی تمام جائیدادیں منتقل ہو جائیں" (نظام نو صفحہ ۱۰۴)

وصیتی اموال کہاں خرچ ہوں گے

نظام وصیت کے ذریعہ جو اموال اکٹھے ہوں گے وہ بنی نوع انسان کی ہر قسم کی ضرورتوں کو پورا کریں گے اور یہ دنیا ہمارے سامنے واقعی ایک جنت کا نظارہ پیش کرے گی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اپنی محولا بالا تقریر "نظام نو" میں آگے چل کر فرماتے ہیں:

"میں بتا چکا ہوں کہ وصیت کے متعلق یہ خیال کرنا غلط ہے کہ اس کا روپیہ صرف تبلیغ اسلام پر خرچ کیا جا سکتا ہے "الوصیت" کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ اس روپیہ سے اور کئی مقاصد کو بھی پورا کیا جائے گا۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ہر ایک امر جو مصالح اشاعت اسلام میں داخل ہے جس کی اب تفصیل کرنا قبل از وقت ہے (الوصیت ۔ناقل) وہ تمام امور ان اموال سے انجام پذیر ہوں گے یعنی آئندہ زمانہ میں اشاعت اسلام کی ایسی مصلحتیں ظاہر ہوں گی۔ اور اسلام کو عملی جامہ پہنا کر اس کی خوبیوں کے اظہار کے مواقع ایسے نکلیں گے کہ ان پر وصیت کے روپیہ کو خرچ کرنا جائز ہی نہیں بلکہ ضروری ہوگا۔ پھر "یتیموں اور مسکینوں" کے الفاظ بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے استعمال فرمائے ہیں اور بتایا ہے کہ اس روپیہ پر محتاجوں کا حق ہے۔ پس درحقیقت ان الفاظ میں اسی نظام کی طرف اشارہ ہے جو اسلام قائم کرنا چاہتا ہے کہ ہر فرد بشر کے لئے کھانا مہیا کیا جائے ہر فرد بشر کے لئے مکان مہیا کیا جاوے۔ ہر فرد بشر کے لئے تعلیم اور علاج کا سامان مہیا کیا جائے اور یہ کام ٹیکس سے نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ جائیدادیں لی جائیں اور اسی ضرورت پر خرچ کی جائیں" (نظام نو صفحہ ۱۰۹)

نظام وصیت کا قیام یقینی ہے

اس نظام کا قیام یقینی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے قرآن کریم میں آیات متذکرہ بالا میں اسی نظام کی خوشخبری دی گئی ہے اور خدا کی باتیں اٹل ہوتی ہیں ؎

قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "الوصیت" میں فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دور از قیاس باتیں ہیں بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہوں گے اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہوگی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھاویں اور دنیا سے پیار نہ کریں۔ سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں۔ ہاں جائز ہوگا کہ جن کا کچھ گزارہ نہ ہو ان کو بطور مدد خرچ اس میں سے دیا جائے۔"

خواجہ کمال الدین صاحب پر الوصیت میں بیان کردہ نظام کا اثر

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"جس دن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے وصیت لکھی اور اس کا مسودہ باہر بھیجا تو خواجہ کمال الدین صاحب اس کو پڑھنے لگ گئے۔ جب وہ پڑھتے پڑھتے اس مقام پر پہنچے تو وہ بے خود ہو گئے۔ ان کی نگاہ نے اس کے حسن کو ایک حد تک سمجھا۔ وہ پڑھتے جاتے اور اپنی رانوں پر ہاتھ مار کر کہتے جاتے کہ "واہ اوئے مرزیا احمدیت دیاں جڑاں لگا دتیاں نیں" یعنی واہ واہ مرزا تو نے احمدیت کی جڑوں کو مضبوط کر دیا ہے۔ خواجہ صاحب کی نظر نے بے شک اس کے حسن کو ایک حد تک سمجھا مگر پورا پورا پھر بھی نہیں سمجھا۔ درحقیقت اگر وصیت کو غور سے پڑھا جائے تو یوں کہنا پڑتا ہے کہ واہ او مرزا تو نے اسلام کی جڑیں مضبوط کر دیں۔ واہ او مرزا تو نے انسانیت کی جڑیں ہمیشہ کے لئے مضبوط کر دیں۔ اللّٰھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وعلیٰ عبدک المسیح الموعود وبارک وسلم انک حمید مجید" (نظام نو صفحہ ۱۱۱)

نظام وصیت کے ذریعہ دنیا کی سب مشکلات حل ہو جائیں گی

اسی طرح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اسی تسلسل میں فرماتے ہیں کہ:۔

"جب وصیت کا نظام مکمل ہوگا تو صرف تبلیغ ہی اس سے نہ ہوگی بلکہ اسلام کے منشاء کے ماتحت ہر فرد بشر کی ضرورت کو اس سے پورا کیا جائے گا اور دکھ اور تنگی کو دنیا سے مٹا دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ یتیم بھیک نہ مانگے گا۔ بیوہ لوگوں کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے گی۔ بے سامان پریشان نہ پھرے گا۔ کیونکہ وصیت بچوں کی ماں ہوگی جوانوں کی باپ ہوگی۔ عورتوں کا سہاگ ہوگی اور جبر کے بغیر محبت اور دلی خوشی کے ساتھ بھائی بھائی کی اس کے ذریعہ سے مدد کرے گا اور اس کا دینا بے بدلہ نہ ہوگا۔ بلکہ ہر دینے والا خدا تعالیٰ سے بہتر بدلہ پائے گا۔ نہ امیر گھاٹے میں رہے گا نہ غریب۔ نہ قوم قوم سے لڑے گی۔ بلکہ اس کا احسان سب دنیا پر وسیع ہوگا۔

پس اے دوستو! دنیا کا نیا نظام نہ مسٹر چرچل بنا سکتے ہیں نہ مسٹر روز ویلٹ بنا سکتے ہیں۔ یہ اٹلانٹک چارٹر کے دعوے سب ڈھکوسلے ہیں اور اس میں کئی نقائص۔ کئی عیوب اور کئی خامیاں ہیں نئے نظام وہی لاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں مبعوث کئے جاتے ہیں۔ جن کے دلوں میں نہ امیر کی دشمنی ہوتی ہے نہ غریب کی بیجا محبت ہوتی ہے جو نہ مشرقی ہوتے ہیں نہ مغربی۔ وہ خدا تعالیٰ کے پیغامبر ہوتے ہیں اور وہی تعلیم پیش کرتے ہیں جو امن قائم کرنے کا ذریعہ ہوتی ہے۔ پس آج وہی تعلیم امن قائم کرے گی جو حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ آئی ہے اور جس کی بنیاد الوصیت کے ذریعہ ۱۹۰۵ء میں رکھ دی گئی ہے" (نظام نو صفحہ ۱۲۳)

حرف آخر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی تقریر کے مندرجہ بالا اقتباسات سے نظام وصیت کی اہمیت بالکل عیاں ہو جاتی ہے۔ یہ وہی نظام ہے جس کی طرف سورۃ یٰسین میں قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ میں اشارہ کیا گیا ہے یعنی آخری زمانے میں دنیا کے کناروں سے دوڑتے ہوئے آنے والے مرد خدا کو اللہ تعالیٰ ایک جنتی نظام عطا فرمائے گا اور وہ حسرت سے کہے گا یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ کہ کاش میری قوم بھی اس عظیم الشان جنتی نظام کی حقیقت کو پہچان لیتی۔ کس قدر حسرت اور افسوس کا مقام ہوگا اگر اس مرد خدا کے خود اپنے ماننے والے اس "جنت" کی حقیقت کو نہ پہچان سکیں اور ایک ادنیٰ سی مالی قربانی کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یقینی جنت کو حاصل نہ کر سکیں۔ مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے متعلق قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ سورۃ تکویر میں فرماتا ہے۔

وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ

یعنی آخری زمانہ میں جہنم کو بھڑکا دیا جائیگا یعنی گناہ بہت بڑھ جائے گا۔ اور گناہوں کے بڑھ جانے کی وجہ سے دوزخ انسان کے قریب آجائے گا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی جنت کو بھی قریب کر دیا جائے گا یعنی اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ ہلکی قربانیاں کر کے انسان بڑی آسانی سے قطعی اور یقینی جنت کو بھی اپنے قریب کرے گا۔

موجودہ دنیا کے مستقبل کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ بالا آیت کریمہ کا یہ مطلب بھی ہے کہ انسان کی شامت اعمال سے مسیح موعودؑ کے زمانہ میں اسی دنیا میں جنگوں اور دیگر خرابیوں کے ذریعہ سے ایک جہنم بھڑکا دی جائے گی۔ اسی مضمون کو سورہ کہف میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ:۔

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا

(الکہف آیت ۱۰۱)

ترجمہ:۔ اور ہم جہنم کو اس دن کافروں کے بالکل سامنے لے آئیں گے۔ اس عالمگیر عذاب اور جہنم کے نظارہ کے بعد دنیا وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ کا نظارہ بھی دیکھے گی ایک عالمگیر جنتی نظام بھی ان کے درمیان قائم ہو جائے گا جس میں بنی نوع انسان کے سب دردوں اور دکھوں کا مداوا ہو جائیگا

آخر میں میں اس مضمون کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ پر ہی ختم کرتا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ان احباب کے دلوں کو بھی کھول دے جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی اور وہ بھی جلد از جلد اس جنتی نظام میں حصہ دار بن کر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یقینی اور قطعی اخروی جنت کا وعدہ حاصل کر لیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

جلد سے جلد وصیتیں کرنے کی ضرورت

"پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو۔"

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

ایک عزیز کی وفات

از حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب ربوہ

مورخہ ۱۱ مارچ کو عین اس وقت جبکہ رات اپنا دامن سکیڑنے کو تھی گو ابھی اندھیرا کافی تھا اور میں ادائیگی نماز فجر کے لئے مسجد مبارک میں داخل ہونے کو تھا کہ میرے بیٹے عزیزم محمد احمد نے تیز رفتاری کے ساتھ میرے نزدیک پہنچکر کہا کہ بھائی حمید فوت ہوگئے ہیں اور ان کا تابوت ابھی ابھی چک ۱/۴ ضلع ملتان سے ان کا بیٹا عزیزم رشید احمد لایا ہے۔ اس خبر کو جو اچانک سننے میں آئی میں نے پُرسکون طور پر سنا اور بقائمی ہوش و حواس جان لیا کہ ہمارا پیارا بھتیجا عبد الحمید خان ابن حضرت بھائی محمد یوسف صاحب رضی اللہ فوت ہوگیا ہے اور الٰہی تقدیر پر تسلیم خم کرتے ہوئے انا للہ و انا الیہ راجعون پڑھا۔ اس وقت میرے رب محسن نے میرے دل میں بجائے رنج و غم کے جذبات کے سکینت بھر دی عزیز مرحوم کی غم واندوہ کی زندگی خصوصاً پارٹیشن کے بعد کی زندگی میرے سامنے آگئی یہ وہ زندگی تھی کہ جس کے تصور نے میرا دل کانپ اٹھا کرتا تھا۔ اور اس قدر کوفت کا شکار ہو جایا کرتا کہ اگر کوئی خاص وجہ میرے زندہ رکھے جانے کی نہ ہوتی تو اسی حالت میں دنیا سے گذر جاتا۔ پس ایسی حالت میں عزیز کی وفات جہاں میرے لئے شدید صدمہ کا موجب ہوئی کہ ایک گوہر ہم سے چھین گیا۔ وہاں ایک سکینت بھی حاصل ہوئی۔

یہ عزیز ہمارے خاندان کے سرتاج حضرت بھائی محمد یوسف صاحب رضی اللہ عنہ کا بیٹا تھا۔ یہ محمد یوسف وہ ہیں جنہوں نے نہ صرف خود احمدیت کو ابتداءً ۱۸۹۳ء میں قبول کیا بلکہ اپنے کنبے کے بقیہ افراد کو بھی نور احمدیت سے منور کرنے کا موجب بنے۔ ان افراد میں آپ کے والد اور دادا اور بیٹوں، بھائی بھتیجے حضرت حافظ ملک محمد صاحب خاکسار حشمت اللہ اور محمد ظہور صاحب شامل ہیں۔

میرے سکینت قلب کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ مجھے ان مرحوم کی اور اس کی بہن کی یتیمی کی حالت میں کئی سال تک خدمت کا موقعہ ملا تھا اور تاحال میرا ذاتی جذبۂ خدمت ہر دو بچوں کے لئے بچھا رہتا تھا۔

تیسری وجہ میرے سکینت قلب کی یہ بھی تھی عزیز کا ایمان باللہ اور اسلام پر خاتمہ ہوا اور وہ جو رنج و محن اٹھاتے ہوئے اس دنیا میں زندہ رہا تھا اس کے مقابل پر وفات کے وقت اعلیٰ شگفتگی کے ساتھ جان بحق ہوا۔ یہ ایک روحانی بات ہے ہر ایک کے لئے سمجھنا آسان نہیں مگر میں ہی دل کر یہ درست ہے۔ کیونکہ میری آنکھوں نے اُسکے چہرہ کو نورانی پایا اور خاص تبسم کرتا ہوا پایا۔ جس وقت میں نے نماز جنازہ پڑھائی مجھے اپنے سامنے آسمان سے نور برستا نظر آیا۔ اس حال میں میں نے جملہ حاضر احباب کی بخشش کے لئے دعا کی اور اپنے عصیاں کی مغفرت چاہی۔

میں ایسے پیارے وجود کی جدائی سے دلفگار ہوں اور بہت دل فگار ہوں۔ لیکن الٰہی فیصلہ کے حسن سے بے خبر نہیں ہوں اسلئے اس کے حضور شکر گزار ہوں۔

الغرض آں مرحوم نماز فجر کے معاً بعد ادائیگی نماز جنازہ کے بعد مقبرہ بہشتی میں لے جایا گیا۔ اور گھنے بادلوں کے زیر سایہ خاموشی کے ساتھ مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کردیا گیا۔ اللہ تعالیٰ آں مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

حضرت والد بزرگوار سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رضی

(از مکرم سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب ایم اے ابن حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن)

میرے محترم والد بزرگوار ۲۶ فروری کی شام کو قریباً سات بجے اپنے مولا کریم کو جاملے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

عاجز اور ہمارے خاندان کا ہر فرد جتنا بھی خداوند کریم کا شکر بجالائے وہ کم ہے کہ اس نے اپنے خاص فضل اور حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی والہانہ دعاؤں کے طفیل حضرت والد بزرگوار کو اسلام اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کے لئے چن لیا اور انہیں ایسی عظیم الشان دینی خدمت کرنے کی توفیق دی کہ تا قیامت لوگ ان کو دعائیں دیتے رہیں گے۔

اپریل ۱۹۱۲ء میں جب آپ کی عمر قریباً ۲۶ سال کی تھی تو آپ کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ آپ نے اپنی قبولیت احمدیت کی داستان "خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان" کے عنوان سے شائع فرمائی۔ آپ کا دینی لٹریچر اردو انگریزی اور دیگر زبانوں میں بکثرت شائع ہوا اور اکناف عالم میں پھیلا دیا اور خدا کے فضل و کرم کے ساتھ آئندہ بھی پھیلتا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آپ کی زندگی کے کئی پہلو ہیں جو نہ صرف ہر احمدی کے لئے بلکہ ہر انسان کے لئے مشعل راہ ہیں۔ آپ کی سیرت کا نمایاں پہلو خدا تعالیٰ کے قرب کو حاصل کرنے کی کوشش تھی۔ جس والہانہ انداز میں آپ نے اس مقصد کے حصول کے لئے جدوجہد کی اسکے نتیجہ میں خدا تعالیٰ نے آپ کے وجود کو سراپا خدا نما وجود بنا دیا تھا۔ اکثر نے آپ کے چہرہ پر وہ نور دیکھا جو خدا تعالیٰ اپنے مقربین کو ہی بخشا جاتا ہے۔ اس وقت آپ کے اوصاف کریمہ کا تذکرہ مقصود نہیں بلکہ مختصراً اس عظیم الشان ہستی کا جس کو خدا تعالیٰ نے اکناف عالم میں اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے چن لیا تھا ذکر مقصود ہے

آپ کا وجود بے انتہا برکات کا حامل تھا۔ آپ کی وفات سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جنوبی ہند کا روحانی سورج غروب ہو گیا۔ آپ کے انتقال سے ایسا خلاء پیدا ہو گیا ہے۔ جس کو پر کرنا محال ہے۔ آپ کا وجود بہتوں کے لئے نور اور صداقت کا مجسمہ تھا۔ اور آپ کی سیرت سے تا قیامت لوگ اپنی زندگیوں کو کامیاب و کامران بنا سکتے ہیں اس موقعہ پر جو تعزیتی تاریں اور خطوط آرہے ہیں ان کو شمار کرنا مشکل ہے۔ خود حضور اقدس کا تار حسب ذیل ہے

Shocked to learn Seth Sahib's demise. Great loss to Community. He rendered selfless service to the cause of Almighty. God may bless his soul in Heaven. Convey condolence to all members of your family.

یہ تار اور دوسرے تعزیتی پیغامات میرے خاندان کے ہر فرد کے لئے ڈھارس کا باعث ثابت ہوئے ہیں اور اسی طرح اس المناک صدمہ کو ہمت سے برداشت کرنے کی طاقت پیدا ہوگئی ہے۔ دوست دعا کریں کہ جو عظیم الشان امانت حضرت بزرگوار ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں نسل بعد نسل قائم رکھنے کی توفیق بخشے ہم ان تمام احباب کا کما حقہ شکریہ بجا نہیں لاسکتے جو ہمیں تعزیتی پیغامات ارسال فرما رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہی ان سب کو اجر عظیم عطا کرے اور حضرت والد بزرگوار کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین ثم آمین

و آخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین ✻

شادی کی تقریب

مورخہ ۹ مارچ ۶۲ء بروز جمعۃ المبارک ربوہ میں مکرم نعیم احمد صاحب ابن چوہدری ظفر الحسن صاحب کراچی کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مورخہ ۷ مارچ کو محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بنت چوہدری عطاء اللہ خان صاحب کے ہمراہ بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا تھا۔ نعیم احمد صاحب محترم حافظ عبید اللہ صاحب شہید ماریشس کا نواسہ ہے اور امۃ الرحمان صاحبہ سلسلہ احمدیہ کے پرانے بزرگ حضرت حافظ غلام رسول صاحب وزیر آبادی رضی کی نواسی اور محترم حافظ عبید اللہ صاحب شہید کی بھانجی ہے۔

تقریب رخصتانہ میں بہت سے بزرگ و احباب جماعت شامل ہوئے۔ اس موقعہ پر مکرم حافظ محمد رمضان صاحب مولوی فاضل نے تلاوت قرآن کریم فرمائی اور محترم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی نے دعا کروائی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

چوہدری ظفر الحسن صاحب نے اس خوشی میں کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔

ولادت

مورخہ ۵۔۶ مارچ ۶۲ء کی درمیانی شب کو اللہ تعالیٰ نے مکرم عبد الباسط صاحب مولوی فاضل مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کراچی کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم میاں عبد الرحیم صاحب دیانت درویش قادیان کی پوتی ہے

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت اور دینی و دنیوی برکات کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لینے والے مخلصین

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نوٹ: اس مد میں پانچ روپیہ سے کم رقم کی اشاعت نہیں ہوگی)

۱	محترمہ سیدہ نواب بی بی صاحبہ ملک پور اعوانان ضلع گجرات	۲۰-۰۰
۲	" ناصرہ بیگم صاحبہ بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ	۵-۰۰
۳	مکرم چوہدری نصر اللہ خانصاحب باجوہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ	۵-۰۰
۴	" صوفی خدا بخش صاحب ڈپٹی انسپکٹر وقف جدید ربوہ	۵-۰۰
۵	" ملک محمد شفیع صاحب غیر از جماعت جڑانوالہ ضلع لائلپور	۵-۰۰
۶	" ایس اے وحید صاحب کھلنا مشرقی پاکستان	۲۹-۰۰
۷	" مولوی عزیز احمد صاحب راجیکی دارالرحمت ربوہ	۱۵-۰۰
۸	" رانا محمد یوسف صاحب کماس ضلع لاہور	۸-۰۰
۹	" چوہدری احمد علی صاحب " "	۱۰-۰۰
۱۰	" سردار نور احمد صاحب مرتضیٰ " "	۱۴-۰۰
۱۱	" چوہدری اللہ دتہ صاحب چک ۱۶۶ نہر مراد ضلع بہاولنگر	۵۰-۰۰
۱۲	" مکرم نواب زادہ محمد رحمٰن خانصاحب جنوں	۱۰۰-۰۰
۱۳	احباب جماعت احمدیہ اسلامیہ پارک لاہور بذریعہ چوہدری عبدالستار صاحب	۱۶-۰۰
۱۴	مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب " "	۲۵-۰۰
۱۵	احباب جماعت احمدیہ حلقہ سول لائن لاہور بذریعہ چوہدری نور احمد خانصاحب	۱۰-۰۰
۱۶	محترمہ بیگم چوہدری فیروز الدین صاحب چک ۹۶ گ ب مرچ ضلع لائلپور	۵-۰۰
۱۷	احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مرزا عبدالرحمٰن صاحب	۸۵ ۵۰
۱۸	دکانداران محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ بذریعہ چوہدری محمد ابراہیم صاحب راشد	۵-۸۲
۱۹	محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ	۵-۰۰
۲۰	محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ " "	۵-۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

مرحوم محسنوں کو ایصال ثواب کی قابل قدر مثالیں

(فہرست نمبر ۳۸)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے مرحوم بزرگوں کو ایصال ثواب کی غرض سے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین هل جزاء الاحسان الا الاحسان

۱۸۱ - مکرم چوہدری نواب الدین صاحب ٹرنک ساز چنیوٹ ضلع جھنگ منجانب مرحوم والدین ۱۵۰-۰۰

۱۸۲ - مکرم ملک عبدالحلیم صاحب لاہور منجانب والدہ ماجدہ امۃ القیوم صاحبہ مرحومہ (اہلیہ ملک عبدالقادر صاحب لائلپور) ۱۵۰-۰۰

۱۸۳ - مکرم راجہ خورشید احمد صاحب منیر مربی سلسلہ احمدیہ - منجانب بھتیجی عزیزہ رضیہ بیگم صاحبہ مرحومہ گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ ۲۰۰-۰۰

۱۸۴ - مکرم چوہدری محمد حسین صاحب ہیڈ خانکی ضلع گوجرانوالہ منجانب والد ماجد چوہدری بہادر خانصاحب مرحوم ۲۰۰-۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

عزیزم صوفی عبدالغفور صاحب کو درد گردہ کی شدید تکلیف رہتی ہے۔ اور مولوی حسن نیامت صاحب دفریقی کی بائیں ٹانگ بہت جل گئی ہے۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (فضل الٰہی بنگوی غلام محمد آباد شہر لائلپور)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے ایک بچی کیطرف سے اخلاص کا قابل قدر نمونہ

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے میری خواہش کو پورا کر دیا

عزیزہ محمودہ بیگم بنت مولوی بدرالدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید اپنی چٹھی مورخہ ۹/۳/۶۲ میں تحریر فرماتی ہیں:۔

"آج سے چھ ماہ قبل برادرم محترم رشید احمد صاحب کار کے حادثہ سے بال بال بچ گئے تھے۔ اس وقت سے میری دلی خواہش تھی کہ جب کبھی سروس کروں گی نصف تنخواہ اس خدا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خانۂ خدا کی تعمیر میں دوں گی۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے میری اس خواہش کو پورا کیا۔ اور میں ۲۲/۰ خانہ خدا کی تعمیر کے لئے ارسال کر رہی ہوں"۔

احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ موصوفہ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور انہیں اپنی راہ میں بڑھ چڑھ کر قربانیوں کے کرنے کی توفیق بخشے۔ نیز ان کو اور ان کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

تحریک جدید کی خدمات کا اعتراف

ایک غیر از جماعت اخبار المنیر لائلپور کے اقتباسات الذفاق کے ۹ مارچ ۱۹۶۲ء کے پرچہ میں شائع ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک اقتباس قارئین الفضل کے ملاحظہ میں بھی لایا جاتا ہے۔

"اس تحریک (تحریک جدید) کے تحت پاکستان - ہندوستان - جرمنی امریکہ اور دوسرے مسلم اور غیر مسلم ممالک میں قادیانی مراکز قائم ہیں اور دن رات اس کوشش میں مصروف ہیں کہ عیسائیوں مسلمانوں اور دوسری اقوام کو قادیانی بنائیں"۔

اس اعتراف سے مخلصین کو اس طرف مزید توجہ پیدا ہونی چاہیئے کہ وہ اس عظیم الشان تحریک کی خاطر زیادہ سے زیادہ قربانی کریں اور اپنے چندے اول وقت میں ادا فرما کر بہتر سے بہتر نتائج برآمد کرنے کا باعث بنیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

قیادت خدمت خلق ـــــ انصار اللہ

انصار اللہ کی ہر مجلس سے امید کی جاتی ہے کہ اس میں:۔

۱ - انصار اللہ کو فسٹ ایڈ سکھانے کی خاطر کلاس جاری کرنے کی کوشش کی جا رہی ہوگی
۲ - بیکاروں کو روزگار دلانے کے لئے ان کا پوری طرح جائزہ لیا جا چکا ہوگا۔
۳ - رضاکارانہ سسٹم پر خیراتی ڈسپنسریوں کے اجراء کے لئے غور و فکر ہو رہا ہوگا۔
۴ - نادار مریضوں کے علاج میں ہر ممکن مدد کی جا رہی ہوگی۔
۵ - قابل امداد افراد کی فہرستیں تیار کی جا چکی ہوں گی
۶ - انصار اللہ کے ہر رکن کے اندر خدمت خلق کا بے پناہ جذبہ پیدا کرنے کے لئے مہم جاری ہوگی تا ہر رکن ہر آن بلا امتیاز مذہب و ملت غریبوں بیواؤں۔ یتیموں اور بے کسوں کی امداد کے لئے تیار رہے۔
۷ - مریضوں کی عیادت کی طرف احباب کو خاص طور پر توجہ دلائی جاتی ہوگی۔
۸ - جسم۔ لباس۔ گھر اور ماحول کی صفائی کی عادت پیدا کرنے کے لئے ہر امکانی قدم اٹھایا جا رہا ہوگا۔
۹ - مکھیوں کے انسداد کے لئے تدبیریں سوچی جا چکی ہوں گی
۱۰ - ہر رکن پورے عزم اور یقین کے ساتھ کوشش کرے گا کہ خدمت خلق کے لحاظ سے یہ سال غیر معمولی سال ثابت ہو۔ (قائد خدمت خلق)

۲ - تحریک جدید کے مالی جہاد میں حصہ لینے والے ایک مخلص دوست مکرم مرزا حاکم بیگ صاحب بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ وہ اپنا وعدہ ۵۰ روپے ادا کرتے ہوئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ قارئین کرام ان کے لئے دعا فرمادیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ـــ ربوہ)

خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ ادا کرنیوالے مخلصین

فہرست نمبر ۵۹

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کی تعمیر کے لئے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ۔

۴۳۲ - مکرم قریشی محمد اقبال صاحب. لائن آفیسر سیالکوٹ شہر ۔۔۔ ۱۵۰
۴۳۳ " چوہدری حمید نصر اللہ خانصاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۔۔۔ ۱۵۰
۴۳۴ " مخدوم محمد ایوب صاحب میانی ضلع سرگودھا (مزید) ۔۔۔ ۱۵۰
۴۳۵ " ڈاکٹر خداداد خانصاحب عارف والہ ضلع منٹگمری ۔۔۔ ۱۵۰
۴۳۶ محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد سعید صاحب حیدر آباد سندھ
بذریعہ دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ ۔۔۔ ۱۵۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

گذشتہ سال کی آخری سہ ماہی کے اندر قیمتوں میں پانچ فیصد کمی ہوئی ہے

افغانستان سے سفارتی تعلقات کی بحالی کیلئے امریکہ نے دباؤ نہیں ڈالا۔ شعیب

پشاور ۱۲ مارچ۔ اقتصادی رابطہ کے وزیر مسٹر شعیب نے کل یہاں کہا کہ ملک میں افراط زر روکنے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ زیادہ روپیہ گردش میں آنے کے ساتھ ساتھ افراط زر روکنے کے لئے زیادہ مال بھی مہیا کیا جا رہا ہے۔

آپ نے کہا کہ اس کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ قیمتیں ۱۹۵۹ء سے ہی گرنے لگی ہیں اور ۱۹۶۱ء کے آخری تین مہینوں میں مختلف اشیاء کی قیمتوں میں بحیثیت مجموعی پانچ فیصد کمی ہوئی ہے۔

کپڑے کی قیمتوں سے متعلق ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ موٹے اور درمیانہ درجہ کے کپڑے کی قیمتوں میں پہلے ہی کمی ہو گئی ہے اور توقع ہے کہ امریکہ سے عمدہ روئی کی آمد کے بعد مستقبل قریب میں عمدہ ... کپڑے کے دام بھی گر جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ اقتصادی عوامل قیمتوں کی کمی میں معاون ہوں گے۔

مالی میدان میں موجودہ حکومت کے پچھلے ساڑھے تین سال کے کارناموں پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر شعیب نے کہا کہ اس نے قیمتوں میں استحکام پیدا کر دیا ہے۔ مالی نظم و ضبط بحال کر دیا ہے۔ اور اقتصادی نشوونما کو فروغ دیا ہے۔ جس میں درآمدی پالیسی کو نرم کرنا بھی شامل ہے۔ آپ نے کہا کہ یہ دوسرے پنجسالہ منصوبے کا دوسرا سال ہے اور اگرچہ پہلے منصوبے کے مقابلہ میں ہم نے کام کی رفتار دگنی کر دی ہیں۔ مگر ایک پیسے کا سرمایہ بھی خسارے کا بجٹ تیار کرکے نہیں لگایا گیا ہے۔ ہم نے اس وقت تک کیلئے جو مقاصد متعین کئے تھے وہ حاصل کئے جا چکے ہیں۔ مگر افراط زر کا کوئی رجحان پیدا نہیں ہوا۔

افغانستان سے تعلقات

مسٹر شعیب نے غیر مبہم الفاظ میں ان اطلاعات کی تردید کی کہ امریکی حکومت افغانستان کا مال پاکستان سے گزارنے کے سلسلہ میں حکومت پاکستان پر کسی طرح دباؤ ڈال رہی ہے۔ آپ نے کہا اس میں کوئی شک نہیں کہ امریکی حکومت کی خواہش ہے کہ تجارتی راستے دوبارہ کھول دیئے جائیں اور اس سلسلہ میں حکومت پاکستان کو امریکہ سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ آپ نے کہا پاکستان نے تجارت کبھی بند نہیں کی۔ ہم نے افغانستان کے لئے تمام سہولتیں اسی طرح قائم رکھی ہیں۔ اب یہ افغانستان حکومت کا کام ہے کہ وہ ان سے فائدہ اٹھائے۔ مسٹر شعیب نے کہا کہ امریکہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان ثقافتی تعلقات بحال کرنے کے لئے اپنی مساعی جمیلہ سے کام لے رہا ہے اور وہ دنیا آزاد دنیا کے مفاد کے پیش نظر کر رہا ہے لیکن پاکستان پر کسی طرح کا دباؤ ڈالنے کی کوشش نہیں کر رہا ہے۔ مسٹر شعیب نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارت کی بحالی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ کیونکہ افغانستان اس پر آمادہ نظر نہیں آتا۔

اقتصادی رابطہ کے وزیر نے کہا کہ افغانستان اپنی تجارت بند کرکے شدید اقتصادی بحران سے دوچار ہو گیا ہے اور اس نے اپنے لئے بہت سے مسائل پیدا کر لئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ افغان حکومت کی کارروائی کی وجہ سے پشاور کے بعض تاجروں کو نقصان اٹھانا پڑا ہے اور ان کی امداد کے لئے ہر امکانی کوشش کی جائے گی۔

مسٹر شعیب نے اس سے قبل شہر کے تاجروں اور کاروباری افراد سے ملاقات کی اور ان سے ٹیکس کی چھٹی سے متعلق امور انکم ٹیکس کی قسطوں میں ادائیگی اور دوسری سہولتوں پر تبادلہ خیال کیا۔

قومی تعمیر کا نیا دور ہر شہری سے بہترین ذہنی و جسمانی کوششوں کا متقاضی ہے

نظم و نسق کے قومی ادارے کے پہلے بنیادی تربیتی پروگرام کے افتتاح پر صدر کا پیغام

لاہور ۱۳ مارچ۔ صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ قومی تعمیر کا نیا دور، پاکستان کے ہر شہری سے اس کی بہترین ذہنی اور جسمانی کوششوں کا متقاضی ہے۔ صدر نے یہ بات نظم و نسق کے قومی ادارے کے پہلے بنیادی تربیتی پروگرام کے افتتاح کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہی ہے۔

یہ تربیتی پروگرام کل شروع ہوا ہے۔ تربیتی پروگرام کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے صدر نے کہا کہ قومی تعمیر نو کے ارتقاء کے دوران ایک اہم ترین ضرورت یہ ہے کہ ترقی پسند محب وطن اور خدمت کا جذبہ رکھنے والی مناسب تربیت یافتہ افرادی قوت موجود ہو۔

گورنر مغربی پاکستان نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ہمارے افسروں کو تنظیم اور دفتری طریق کار کا مطالعہ کرنا چاہئے اور انہیں ان مسائل سے پوری طرح آگاہ ہونا چاہئے جنہیں انہوں نے محدود قومی وسائل کے اندر حل کرنا ہے۔

اسٹیبلشمنٹ سیکرٹری مسٹر جی معین نے کہا کہ اب صورت حال کافی تبدیل ہو چکی ہے۔ حکومت کا مقصد محض امن و امان بحال رکھنا اور ٹیکس جمع کرنا نہیں ہے، بلکہ نظم و نسق نے ایک نئی دنیا تعمیر کرنی ہے۔

مغربی پاکستان کے چیف سیکرٹری سید فدا حسن نے اپنی افتتاحی تقریر میں ۱۹۴۷ء کے بعد سے اپنے فرائض کی ادائیگی میں انتظامیہ کے کردار کا تفصیل سے ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کے ڈھانچہ میں دور رس تبدیلیاں کی گئی ہیں تاکہ وہ اقتصادی اور سماجی بہبود کے منصوبوں کو بہتر طریقوں سے مکمل کر سکے۔ آپ نے کہا کہ موجودہ حکومت کے دور میں اپنے فرائض سے عہدہ برآ ہونے کے لئے انتظامیہ کے ڈھانچہ اور طریقِ کار میں وسیع پیمانے پر رد و بدل کیا گیا ہے صوبائی چیف سیکرٹری نے کہا کہ مرکز کے اختیارات جتنے وسیع پیمانہ پر اب علاقائی حکام کو منتقل کئے جا رہے ہیں، اس سے پہلے کبھی نہیں کئے گئے۔ اور انتظامی اور انتظامی ڈھانچے میں جس تیزی سے رد و بدل کیا جا رہا ہے۔ اس کا تقاضا ہے کہ سرکاری حکام تیزی سے بدلتے ہوئے حالات کو پوری طرح سمجھ سکیں آپ نے کہا کہ حکومت نے بدلتے ہوئے حالات سے عہدہ برآ ہونے کے لئے انتظامیہ کے ڈھانچہ میں مناسب تبدیلیاں کی ہیں۔ ان تبدیلیوں کے باعث سرکاری حکام کا کام خاصا پیچیدہ ہو گیا ہے۔ ایک طرف پرانے اداروں میں توسیع کی جا رہی ہے۔ دوسری جانب نئے اور بڑے بڑے خود مختار ادارے قائم کئے جا رہے ہیں۔ صوبائی چیف سیکرٹری نے کہا کہ مرکز، صوبوں، ڈویژنوں اور اضلاع سے دیہات کی سطح تک مختلف شعبوں کے کام میں مکمل رابطہ پیدا کرنے کی صلاحیت اور اسکے صحیح استعمال کی ضرورت ہے تاکہ مختلف شعبوں میں ترقی کی کوششوں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ آپ نے کہا کہ نئے آئین کے تحت افراد کو عوام کی خدمت اور ملک کی بہبود کے لئے کام کرنے کے وسیع مواقع مہیا کر دئے گئے ہیں اب یہ سرکاری حکام کا کام ہے کہ وہ ان مواقع سے پورا فائدہ اٹھا کر ملک اور قوم کی بہبود کے لئے کام کریں اور ایسے کام میں عوام کا زیادہ سے زیادہ تعاون حاصل کریں۔

سید فدا حسن نے کہا کہ حکومت کو انتظامیہ کے فوری اہمیت کے مسائل کا پورا احساس ہے اور اس نے سرکاری حکام کو اپنے فرائض اور اپنے کردار کو زیادہ اچھے طریقہ سے سمجھنے کا موقع فراہم کر دیا ہے تا وہ اپنے فرائض اور مسائل کو بہتر طریقہ سے سمجھ کر اپنے نقطہ نظر میں مناسب تبدیلی کر لیں اور اپنے فرائض منصبی اور عوام کی خدمت بہتر طریقہ سے انجام دے سکیں۔

کراچی، ڈھاکہ اور لاہور میں مقیم کئی امریکی مشیر پبلک ایڈمنسٹریشن کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں لیکچر دیں گے۔ علاوہ ازیں ممتاز ایڈمنسٹریٹر اور یونیورسٹی کے پروفیسر بھی لیکچر دیں گے۔

اوزان کا اعشاری نظام رائج کرنیکی تجویز

پشاور ۱۳ مارچ۔ وزیر اقتصادی رابطہ مسٹر محمد شعیب نے کل یہاں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت اوزان، پیمانہ جات اور فاصلہ کے ... بھی اعشاری نظام رائج کرنے کے بارے میں غور کر رہی ہے اور غالباً آئندہ سال سے اعشاری نظام رائج کر دیا جائیگا۔ مسٹر شعیب نے کہا کہ سکے کے اعشاری نظام کی ترویج کے بعد اوزان پیمانہ جات اور فاصلہ میں اعشاری نظام کی ترویج ایک قدرتی بات ہے۔ آپ نے کہا سب سے پہلے ... اعشاری نظام رائج کیا جائے گا۔

اہل اسلام
کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین
سکندر آباد دکن

پاکستان اور تھائی لینڈ میں قریبی تعاون دُنیا کو ہم آہنگی کا سبق دے گا،

کراچی کے شہریوں کے استقبالیہ میں تھائی لینڈ کے بادشاہ کی تقریر

کراچی ۱۴ مارچ۔ تھائی لینڈ کے بادشاہ بھومی بول ادیباوت نے کل یہاں کہا کہ پاکستان اور تھائی لینڈ میں قریبی تعاون دنیا پر ثابت کر دے گا کہ بین الاقوامی تعاون سے باہمی مفاد حاصل ہوگا۔ اور امن اور مفاہمت پیدا ہوگی۔ شاہ تیسرے پہر فریئر گارڈن میں کراچی کے شہریوں کے ایک استقبالیہ میں سپاسنامہ کا جواب دے رہے تھے۔ یہ سپاسنامہ کراچی میونسپل کارپوریشن کے وائس چیئرمین نے پیش کیا۔

شاہ نے اپنے جواب میں کہا میں اور ملکہ آپ کے پُرجوش اور دوستانہ خیر مقدم کا پُرخلوص شکریہ ادا کرتے ہیں ہمارا بڑی محبت سے استقبال کیا گیا اور ہم جہاں کہیں بھی گئے لوگ نہایت اچھے طریقے سے پیش آئے ہم آپ کا بے حد پُرخلوص شکریہ ادا کرتے ہیں۔ آپ کا ملک ایسا ہے جس پر آپ فخر کر سکتے ہیں۔ یہ ایک قدیم ترین ملک ہے اور جس وقت دنیا بھر میں اکثر ملک ابھی ترقی کے ابتدائی دور میں تھے آپ کے ملک میں تہذیب ایک بلند مقام حاصل کر چکی تھی۔ یہ ملک انسانی تجربات سے بھی مالا مال ہے کیونکہ مختلف انسانی نسلوں نے اسکی تہذیب کی آبیاری کی ہے آپ کا ملک ایک طویل ارتقاء کی پیداوار ہے اور آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کے ہاں عظیم انسانی اور قدرتی وسائل موجود ہیں آپ کے صدر بالغ نظر ہیں انہوں نے اپنی قیمتی انسانی سرمایہ کے استعمال کے امکانات پر نظر کی اور منصوبوں پر عملدرآمد شروع کر دیا۔ ان کی قابل اور مضبوط راہنمائی سے قوم متحد ہو گئی جو اپنے ماضی کی عظیم الشان روایات کے شایانِ شان ہے، ملک میں ہر جگہ تعمیر و ترقی کا کام ہو رہا ہے آپ نے کورنگی میں مہاجروں کو آباد کر کے اس دشوار اور نازک مسئلہ کو جس طرح حل کیا ہے وہ آپ کے صدر کی دوراندیشی کی ایک مثال ہے+

بے بی ٹانک (BABY TANIC)

۱۔ بچوں کی رُکی ہوئی نشوونما اور ہر قسم کی کمزوری کا علاج۔

۲۔ بچوں کے دستوں تے بدہضمی اور سوکھے پن کے لئے اکسیر۔

۳۔ دانت نکالنے کے زمانہ میں بچوں کو صحتمند اور مضبوط بناتی ہے قیمت فی شیشی یکصد ۲/۵۰

دیگر ادویات کی تفصیل کے لئے رسالہ مفت طلب کریں۔

مینجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

دَرخواستِ دُعا

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۸ مارچ ۱۹۶۲ء بروز عید الفطر چوہدری رشید احمد صاحب شاہد مربی چنیوٹ کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے بچہ کی ولادت بعد اپریشن مشن ہسپتال لائلپور میں ہوئی ہے۔ نومولود خاکسار کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے نیز اس کی والدہ کو اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین+

(ماسٹر) حمید احمد سنیاسی ربوہ

بقایادار جماعتوں کیلئے خوشخبری

ازمکرم ناظر صاحب بیت المال ربوہ

مکرم و محترم جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس سال جو جماعتیں اپنا اپنا لازمی چندوں کا منظور شدہ بجٹ پورا کر دیں ان کا گزشتہ سالوں کا تمام بقایا معاف کر دیا جاوے۔ خواہ وہ بقایا چندہ عام کا ہو یا چندہ جلسہ سالانہ کا۔

لہٰذا تمام بقایادار جماعتوں سے التماس ہے کہ اس رعایت سے فائدہ اٹھانے کے لئے پوری پوری کوشش کریں اور جہاں تک ممکن یا مناسب ہو اس رعایت کو آئندہ کے لئے اپنے افراد کو بیدار کرنے کا ذریعہ بنائیں۔

یہ خیال رہے کہ حصہ آمد کا بقایا کسی صورت میں بھی معاف نہیں ہو سکتا لیکن پھر بھی جو جماعت سالِ رواں کا بجٹ پورا کر دے گی وہ جماعت بقایادار نہیں سمجھی جائیگی خواہ اس کے بعض افراد کے ذمہ حصہ آمد کا بقایا ہو۔ البتہ ایسے افراد کے ذمہ دفتر بہشتی مقبرہ میں بدستور بقایا قائم رہے گا۔ لیکن جماعت کے نام کا کل مجموعی بقایا نظارت بیت المال کے ریکارڈ سے کاٹ دیا جائے گا اور آئندہ سالوں کے بجٹوں میں سال متعلقہ کے حصہ آمد کے علاوہ صرف وہ رقوم شامل بجٹ کی جائیں گی جن کا کسی موصی نے اس سال ادائیگی کا وعدہ کیا ہو۔ مثلاً ایک موصی جس کی آمد ۱۰۰ روپے ماہوار ہو اور وہ ۱/۱۰ حصہ کا موصی ہو تو اس کے ذمہ ۱۰ روپے ماہوار حصہ آمد بنتا ہے اگر اس نے پانچ روپے ماہوار بقایا میں ادا کرنے کا اقرار بہشتی مقبرہ سے کیا ہوا ہو تو اس کا سالانہ بجٹ مبلغ ۱۸۰ روپے رکھا جائے گا+

(ناظر بیت المال ربوہ)

نظامِ وصیّت (بقیہ صفحہ ۱)

اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف اسلام اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔ اس کے ساتھ ہی میں اُن سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصّہ لے کر دینی و دنیوی برکات سے مالامال ہو سکیں اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اٹھائے کہ آخر اسے یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی جسے کور دِہ کہا جاتا تھا۔ جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا۔ اس میں سے وہ نُور نکلا جس نے ساری دنیا کی تاریکیوں کو دور کر دیا۔ جس نے ساری دنیا کی جہالت کو دور کر دیا۔ جس نے ساری دنیا کے دکھوں اور دردوں کو دور کر دیا۔ اور جس نے ہر امیر اور غریب کو ہر چھوٹے اور بڑے کو محبت اور پیار اور الفتِ باہمی سے رہنے کی توفیق عطاء فرما دی"۔

(نظامِ نو صـ۱۱۴)

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ+

● لاہور ۱۴ مارچ۔ صدر محمد ایوب خاں ۶ اپریل کو روہڑی میں دریائے سندھ پر نو تعمیر شدہ پل کا افتتاح کریں گے اس پل کا نام افتتاح کے بعد "ایوب پل" ہوگا+

اعلانِ نکاح

میرے لڑکے عزیزم محمد بشیر احمد خاں صاحب ایم۔اے کا نکاح محترم مولوی عبد القادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ متعینہ لاہور نے ہمراہ عزیزہ ناصرہ قریشی بی اے بنت مکرم ضیاء الدین احمد صاحب قریشی ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور بعوض مبلغ اڑھائی ہزار روپے بعد از نماز مغرب مسجد احمدیہ واقع بیرون دہلی دروازہ پڑھا۔

احباب جماعت اور درویشان قادیان و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ ازراہ کرم دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو فریقین کے لئے نیز جماعت کے لئے بابرکت کرے۔

محمد جعفر خاں
ساکن ڈھلوال ضلع راولپنڈی حال لاہور

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

الفضل کے جملہ خریداروں سے ضروری گزارش

الفضل کے جملہ خریداران حضرات کی چٹیں دوبارہ چھپوائی جا رہی ہیں۔ اگر کسی دوست نے اپنے پتہ میں کوئی تبدیلی یا درستی کروانی ہو تو وہ برائے مہربانی دفتر ہذا کو دس یوم تک مطلع فرماویں تاکہ ان کی حسبِ ہدایت پتہ میں درستی کر دی جائے۔ (مینجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

معدہ اور پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے مفید دواء

تریاقِ معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، بھوک نہ لگنا، کھٹے ڈکار، ہیضہ، اسہال، متلی اور قے، ریاح خارج نہ ہونا، بار بار اجابت کی حاجت اور قبض کے لئے مفید زوداثر اور کامیاب دواء ہے • کھانا ہضم کرتا • بھوک بڑھاتا اور جسم میں طاقت اور توانائی پیدا کر کے طبیعت کو شگفتہ اور بحال رکھتا ہے • ایک شیشی ہمیشہ اپنے پاس رکھئے۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ چھوٹی شیشی ایک روپیہ صرف

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ ضلع جھنگ